وَ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ
اور	ایمان لاؤ (فعل امر)	اس پر جو	میں نے اتارا
مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَ
تصدیق کرتا ہوا	اس کی جو	تمہارے پاس ہے	اور
مُصَدِّق کا لفظی ترجمہ ہے تصدیق کرنے والا (اسم فاعل)۔ اس جگہ مُصَدِّقًا حال بن رہا ہے، یعنی تصدیق کرتے ہوئے، یعنی "میں نے اس حال میں اتارا ہے کہ وہ تصدیق کرنے والا ہے"۔			
لَا تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهٖ
تم نہ ہو جاؤ (فعل نہی)	پہلا	انکار کرنے والا	اس (کلام) کے
وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ		اور تم اس کے پہلے انکار کرنے والے نہ ہو جاؤ	
وَ	لَا تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا
اور	تم مت لو/تم وصول نہ کرو	میرے نشانات کے بدلے میں	قیمت
اِشْتَرٰی کے ساتھ اگر "ب" کا صلہ آئے تو "بدلے میں لینے" کے معانی ہوتے ہیں۔			
قَلِيْلًا	وَّ	اِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ
معمولی۔ تھوڑی	اور	مجھ سے	پس تم ڈرو مجھ سے
وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ		اور تم بس میرا ہی تقویٰ اختیار کرو	
وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۲﴾			
اور اس پر ایمان لے آؤ جو میں نے اُس کی تصدیق کرتے ہوئے اتارا ہے جو تمہارے پاس ہے۔ اور اس کا انکار کرنے میں پہل نہ کرو اور میرے نشانات کے بدلے معمولی قیمت وصول نہ کرو اور بس میرا ہی تقویٰ اختیار کرو۔			